Misconception: A man and woman cannot be alone together

غلط فہمی : ایک مرد اور خاتون اکھٹے اکیلے نہیں رہ سکتے۔

(برائے مہربانی یہ غلط فہمی بھی ملاحظ فرمائیں : خواتین گھروں تک محدود ہیں۔)

پس منظر: کچھ لوگ ایسا سوچتے ہیں کہ اسلام میں غیر شادی شدہ مرد اور خواتین مکمل طور پر ایک دوسرئے سے دور رہیں اور کسی بھی حالات کے تحت اکیلے اکھٹے نہیں ہو سکتے۔

قرآن ایک اور مثال دیتا ہے جس کے مطابق ایک منگیترجوڑا اکیلے میں ملاقات کر سکتا ہےاگر وہ کسی نیک عمل پر بات چیت کرنا چاہتے ہیں :

" اور تم پر گناہ نہیں اس بات پر جو پردہ رکہ کرتم عورتوں کے نکاح کا پیام دو یا اپنے دل میں چھپا رکھو اللہ جانتا ہے کہ اب تم ان کی یاد کرؤ گےہاں ان سے خفیہ وعدہ نہ کررکھو مگر یہ کہ اتنی بات کہو جو شرع میں معروف ہے ------

[235 : 2]

قرآن ایک اور مثال سے اس بات کا حوالہ دیتا ہے جس میں اگر کوئی غیر متعلقہ مومن مرد نبی کے گھر میں اکیلا ہے اور ان کی بیویوں سے کوئی برتنے کی چیز مانگنا چاہتا ہے ، تو انھیں پردئے کے پیچھے سے ایسا کرنا چاہیے:

---- اور جب تم ان سے برتنے کی کوئی چیز مانگو تو پردئے کے باہر مانگو*---- [33 : 53]

* یہ بات قابل غور ہے کہ مردوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ " پردئے/ حجاب " کی اصطلاح کسی بھی ایسی چیز کی طرف اشارہ کرتی ہے جو دو چیزوں کے درمیان حائل ہو یا کسی چیز کو روکے، مثال کے طور پر سکرین ، علیحدگی، پردہ، رکاوٹ۔

اس کو بعد میں 33 : 53 میں واضح کیا گیا ہے کہ 33 : 53 صرف غیر متعلقہ مومن مردوں سے متعلق ہے:

" ان پر مضائقہ نہیں ان کے باپ ، اور بیٹوں ، اور بھائیوں ، اور بھتیجوں، اور بھانجوں ، اور اپنے دین کی عورتوں ، اور اپنی کنیزوں میں، (مثال کے طور پر، ملازمین یا گھروں میں زیرکفالت) اور اللہ سے ڈرتی رہوں بےشک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے۔" [33 : 55]

اسطرح ، ابراہیم اور ان کی بیوی ان کے گھر میں موجود مرد مہمان کے درمیان موجود تھیں، آزادانہ طور پر گفتگو میں حصّہ لے رہیں تھیں، ہنس رہیں تھیں۔ [11: 69 - 76]

قرآن میں حضرت موسی کی ایک واضح مثال موجود ہے جس کے مطابق انھوں نے پبلیک میں دو غیر شادی شدہ خواتین سے بات چیت کی ، جن میں سے ایک سے انھوں نے بعد میں شادی کر لی:

" اور جب مدین کے پانی پر آیا، وہاں لوگوں کے ایک گروہ کو دیکھا کہ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور ان سے اس طرف دو عورتیں دیکھیں کہ اپنے جانوروں کو روک رہیں ہیں موسی نے فرمایا: تم دونوں کا کیا حال ہے؟ وہ بولیں : ہم پانی نہیں پلاتے جب تک سب چرواہے پلا کر پھیر نہ لے جائیں (اپنی بھیڑوں کو) اور ہمارئے باپ بہت بوڑھے ہیں۔ تو موسی نے ان دونوں (کے جانوروں) کو پانی پلا دیا پھر سایے کی طرف پھیرا، عرض کی : ائے میرئے رب میں

اس کھانے کا جو تو میرے لیے اتارے محتاج ہوں۔ تو ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس آئی شرم سے چلتی ہوئی۔ بولی : میرا باپ تمھیں بلاتا ہے کہ تمھیں مزدوری دئےاس کی جو تم نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا ہے ---- "

[25 - 23 :28]